سوال نمبر 3:

اسلام انسانی وقار اور عظمت کو کس طرح اجاگر کرتا ہے؟ بحث کریں۔

جواب

1. تعارف:

اسلام سے پہلے لوگ گروہوں اور قبائل میں بٹے ہوئے تھے اور رنگ و نسل، دولت اور طاقت کی بنیاد پر ایک دوسرے سے تفریق و امتیاز کرتے تھے انسان کا یہ رویہ صرف اپنے جیسے انسانوں تک محدود نہ تھا بلکہ اس کی احساس کمتری کی یہ حد تھی کہ وہ جس چیز یا جاندار کو خود سے طاقتور پاتا اس کی عبادت شروع کر دیتا۔ مثال کے طور پر ہندو مذہب میں ہاتھی کی عبادت اس چیز کا ایک نمونہ ہے۔ لیکن اسلام کے ذریعے خدا تعالیٰ نے صرف انسانوں کو آپس میں برابر قرار دیا بلکہ اشرف المخلوقات قرار دے کر دوسری مخلوقوں پر فضیلت بھی دی۔

2. اسلامی نظریہ برائے انسانی وقار و عظمت:

اسلام کا انسانی وقار اور عظمت کا نظریہ اس بات پر قائم ہے کہ انسان آپس میں برابر جبکہ دوسری تمام مخلوقات سے افضل ہیں اور انہیں صرف اور صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرنا چاہیے اور اسی کی عبادت کرنی چاہیے

اسلام نے درج ذیل طریقوں سے انسانی عظمت و وقار کی اہمیت کو اجاگر کیا ہے۔

(i) انسان بطور اشرف المخلوقات:

قرآن مجید میں انسان کو اشرف المخلوقات قرار دے کر اس کی عظمت و وقار کو سب سے بلند قرار دیا ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے،

"اور فضیلت عطا کی ان کو اپنی بہت سی مخلوقات پر"
(بنی اسرائیل)

انسان کی اس عظمت و وقار کا اعلان اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کی تخلیق کے ساتھ ہی کر دیا تھا۔ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرماتے ہیں،

"اور ہم نے فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ آدم کو سجدہ بجا لائیں پس وہ سب سجدہ بجا لائیں سوائے ابلیس کے اور وہ گمراہوں میں سے ہو گیا"
(البقرہ)

اس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ انسانی وقار اور عظمت سے انکار کرنے والا گمراہ ہوتا ہے۔

(ii). دنیا کی تمام نعمتیں انسان کی تابع:

اللہ تعالیٰ نے دنیا میں جو کچھ بنایا ہے اسے انسان کے تابع کر دیا ہے۔ چنانچہ ارشاد ہوتا ہے،

وسخر لکم مافی الارض ومافی السموت جمیعا منہ (الجاثیۃ)

اور جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمینوں میں ہے سب اس نے

وہ سب تمھارے لیے مسخر کر دیا۔

(iii) انسانی وقار و عظمت کا تحفظ:

اللہ تعالیٰ نے انسان کو وقار اور عظمت عطا کرنے کے ساتھ ساتھ اس کا تحفظ بھی یقینی بنایا ہے۔ جیسا کہ خطبہ حجۃ الوداع کے موقع پر حضور ﷺ نے فرمایا،

"اور تم پر ایک دوسرے کا جان و مال حرام ہیں"

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

"تم میں سے جو کوئی اپنے مسلمان بھائی کی عیب پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی عیب پوشی فرمائے گا۔"

اس سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ چوری، قتل، اور دوسرے ~~مسلمان~~ کی عیب جوئی انسانی وقار و عظمت کے خلاف ہیں لہذا ان اعمال کی اسلام میں مذمت کی گئی ہے۔

(iv) برابری و مساوات انسانی عظمت و وقار کی بنیاد ہیں:

اللہ تعالیٰ نے انسانی عظمت و وقار کی بنیاد برابری اور مساوات پر رکھی ہے۔ اس نظریے کی مثالیں ہمیں اسلامی تاریخ میں بیشتر جا ملتی ہیں۔ جبکہ اس سے متعلق احکامات بھی دیے گئے ہیں جن میں جنس و نسل کی تفریق کی مذمت کی گئی ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہوتا ہے

"اور کسی عربی کو کسی عجمی پر اور کسی عجمی کو کسی عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں"

(حدیث شریف)

اسی طرح جنسی برابری کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے کہ

"اور مردان کے اعمال کے لیے جوابدہ ہیں جو انہوں نے کیے اور عورتیں ان اعمال کے لیے جوابدہ ہیں جو انہوں نے کیے"
(القرآن)

لہٰذا اسلام میں مرد و عورت کو برابر (بلکہ کئی معاملات میں عورت کو زیادہ) تکریم سے نوازا گیا ہے اور ان کے عظمت و وقار میں کوئی تفریق نہیں کی گئی۔

3. دور حاضرہ میں ~~اسلامی~~ انسانی عظمت و وقار:

دور حاضرہ میں ~~اسلامی~~ اسلام پر یہ تنقید کی جاتی ہے کہ اسلامی ممالک میں انسانی حقوق اور عظمت و وقار کو پامال کیا جاتا ہے۔ اس کا جواب محمد قطب کچھ اس طرح لکھتے ہیں۔ "کیا انسانی اقدار کے انحطاط نے اسلام کو موجب الزام ٹھہرایا جا سکتا ہے؟ نہیں اسلام کا اخلاقی تنزلی سے کوئی تعلق نہیں۔ اسلام تو انسان کو اعلیٰ روحانی مقام تک پہنچانے کا قائل ہے۔"

4. حاصل کلام:

اسلام اپنی تعلیمات کے ذریعے نہ صرف انسانی عظمت و وقار کو اجاگر کرتا ہے بلکہ اس کے تحفظ کے لیے ~~تعلیمات بھی دیتا~~ احکامات بھی دیتا ہے۔ برابری و مساوات جیسی تعلیمات کے ذریعے ایک مضبوط معاشرے کی بنیاد رکھتا ہے جبکہ جان و مال کے تحفظ کے ذریعے انفرادیت کو فروغ دیتا ہے۔

CamScanner